COMMUNITY WELFARE ASSOCIATION KUWAIT

Contact No: 00965 9850 5844

Email: arshadnaeemch@gmail.com

Info.cwak@gmail.com

تاریخ:2021/6/6

محترم جناب گلزار احمد صاحب

چیف جسٹس آف سپریم کورٹ اسلامی جمہوریہ پاکستان

موضوع: **قاضی فائز عیسیٰ** C.M.A. Nos. 7084, 7086, 7085, 7087 etc of 2020 in

CRP Nos. 296, 297, 298, 299, 300 etc of 2020

جناب چیف جسٹس آف سپریم کورٹ آپ سے خصوصی توجہ کی درخواست ہے کیونکہ مذکورہ کیس قومی سالمیت کے ساتھ ساتھ عوام کی تذلیل و تضحیک کا معاملہ بھی ہے۔بطورِ چیف جسٹس آف سپریم کورٹ اسلامی جمہوریہ پاکستان، اس ملک میں، عوام کے حقوق کا تحفظ اور عدل وانصاف کے قیام و نفاذ کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ پاک نے آپ پر ڈالی ہے۔

تمام عزت اور مراتب کا خیال رکھتے ہوئے چیف جسٹس آف سپریم کورٹ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے علم میں لانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ریاست پاکستان جس کے مالک اس کے عوام ہیں اور سپریم کورٹ ریاست پاکستان کا انتہائی اہم ادارہ ہے، مالک اپنے اداروں کی تذلیل و تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کر سکتے اور نہ ہی کسی اور کو اس کی اجازت دے سکتے ہیں۔ہم سمجھتے ہیں کہ حالیہ قاضی فائز عیسیٰ کیس فیصلہ سے اس ادارے کی توہین گئی ہے اور اس کو بے توقیر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جو 22 کروڑ عوام کو قابل قبول نہیں۔22 کروڑ عوام اس فیصلے پر شکوک و شبہات کا اظہار کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ فیصلے جمہوریت کی طرز پر نہیں عدل وانصاف کی بنیاد اور دلیل پر ہونے چاہئیں۔اس فیصلے نے عوام کے اندر ایک ہیجانی سی کیفیت پیدا کر دی ہے بیشک اس کے ذمہ دار چند افراد ہیں **ادارہ نہیں**، جن کا موجودہ حالات میں احتساب کرنا انتہائی اہم اور ضروری ہوگیا ہے۔ WJP دنیا کا مستند ادارہ ہے جس نے قانون کی حکمرانی پر عمل پیرا فہرست برائے پاکستان جاری کی ہے۔دنیا میں پاکستان کی جگ ہنسائی کا باعث پاکستان میں عدل وانصاف کی عدم دستیابی ہے جو آپ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔مندرجہ ذیل چند حقائق آپ کی خدمت میں پیش کیے جاتے ہیں:

قانون کی حکمرانی پر عمل پیرا	قانون کی حکمرانی ساوتھ ایشار یجن	متوسط آمدن سے کم	اوپن حکومت	سول جسٹس
سکور / درجہ بندی	سکور / درجہ بندی	سکور / درجہ بندی	سکور / درجہ بندی	سکور / درجہ بندی
104 /0.44	5/6 / 0.39	25/30 / 0.39	91 / 0.43	118/0.38

بدعنوانی کی عدم موجودگی	بنیادی حقوق	آرڈر اور سیکیورٹی	ریگولیٹری انفورسمنٹ	فوجداری انصاف
سکور / درجہ بندی	سکور / درجہ بندی	سکور / درجہ بندی	سکور / درجہ بندی	سکور / درجہ بندی
116 /0.31	115 / 0.38	126 / 0.37	115 /0.39	98 /0.35

ہمارے داخلی و خارجی معاملات میں جیسے ہی ذرا سا استحکام آنے لگتا ہے تو کچھ نادیدہ قوتیں اپنے مخصوص و مذموم ایجنڈے (بدامنی و انتشار کی فضا قائم کر کے وطنِ عزیز کو ناکام ریاست کی طرف لیکر جانا چاہتی ہیں) پر عمل پیرا ہونے کیلیئے نت نئے ایشوز کے ساتھ میدانِ عمل میں کود پڑتی ہیں۔ دیکھنے اور سوچنے کی بات یہ ہے کہ اداروں میں چھپی وہ کون سی کالی بھیڑیں ہیں جو ایسے نازک حالات کہ جہاں (کوویڈ) وبا کی وجہ سے پاکستان سمیت پوری دنیا معاشی و اقتصادی طور پر اپنی بقا کی جنگ لڑی رہی ہے۔بڑی بڑی سپر پاورز کو اپنا اقتصادی گراف برقرار رکھنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔

ایسے میں اس قاضی فائز عیسی کے مشکوک فیصلے نے ملک میں نئی بحث کو چھیڑ دیا ہے۔ کیا یہ قوتیں وطنِ عزیز میں عدمِ تحفظ و امن و امان کا مسلہ بنا کر دنیا کی نظروں میں پاکستانی معاشرے میں عدل و انصاف کے فقدان و دوہرے معیار، کرپشن زدہ عدالتی نظام کو بڑھا چڑھا کر پیش کر کے وطن عزیز کو ناکام ریاست ثابت کرنے کی مذموم سازش پر عمل پیرا ہیں۔؟ گرے لسٹ میں اٹکا ہوا پاکستان کیا ایسے حالات میں اس قسم کی سازشوں کا متحمل ہو سکتا ہے؟۔

ان حالات میں چیف جسٹس آف سپریم کورٹ اسلامی جمہوریہ پاکستان پر یہ بھاری ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ اس کیس کا فوری سو موٹو نوٹس لیکر عدل اور دلیل کی بنیاد پر فیصلہ کریں تاکہ عوام کے ساتھ ساتھ ہم اوورسیز پاکستانی بھی اپنے عدالتی نظام پر فخر کر سکیں۔ بصورت دیگر کروڑوں عوام عجلت میں کیئے گئے ایسے غیر مقبول فیصلوں کے ذمہ داران جج صاحبان کو عوامی عدالت کے کٹہرے میں لانے میں حق بجانب ہوں گے۔ درست انداز میں کیئے گئے بروقت فیصلوں سے بعد کی شرمندگی اور شر انگیزی سے بچا جا سکتا ہے۔

اس امید پر آپ سے درخواست ہے کہ بڑے فیصلے صرف دور اندیش اور بہادر لوگوں کے حصہ میں آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آج یہ تاریخی موقع آپ کو فراہم کیا ہے کہ آپ اس فیصلے کو ایک مثال بنا کر پاکستان میں بسنے والے کروڑوں لوگوں کو دنیا کے سامنے سرخرو ہونے کا موقع فراہم کریں گے یا خدانخواستہ دنیا کے سامنے شرمندگی و ناکامی کی کالک ہی ہمارا مقدر بنے گی۔اب یہ آپ پر منحصر ہے آپ اپنی اور انصاف کی تاریخ کس طرح لکھنا چاہتے ہیں۔

فرمان باری تعالی ہے، ترجمہ: ”اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بے شک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے۔“ (سورۃ النساء: آیت 58 پارہ 5)

ہم آپ سے امید کرتے ہیں کہ اس اہم کیس کو تدبر اور دانشمندی سے حل کر کے ملکی استحکام اور امن کو ایک بہترین موقع ضرور دیں گے۔ ملک میں امن واستحکام کی خاطر ہماری خدمات 7/24، 365 دن موجود رہیں گی۔ ہم آپ کے مثبت جواب کے منتظر رہیں گے۔

پاکستان کے خیر اندیش شہری

ارشد نعیم چوہدری

(بانی صدر پی ٹی آئی کویت، صدر سواک کویت) مع سواک ٹیم

کاپی: جناب محمد عارف علوی صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان، جناب عمران خان وزیراعظم پاکستان، جناب قمر جاوید باجوہ چیف آف آرمی سٹاف،